علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیۂ عربی وعلوم اسلامیہ

(شعبہ سیرت سٹڈیز)

وارننگ

عزیز طلبہ !آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ

1۔ اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یاڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزادی جائے گی۔

کورس: بنیادی منطق(3964) سمسٹر: خزاں، 2026ء

سطح: بی ایس علوم اسلامیہ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔(ہدایات برائے طلباء ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی)

1) تمام سوالات لازمی ہیں اور تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔
2) سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔
3) ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔
4) ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔
5) مقررہ تاریخ کے بعد/تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کا ذمہ دار طالب علم ہی ہو گا۔
6) آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرز تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔
7) غیر متعلقہ بحث/معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 | **امتحانی مشق نمبر 1** | کامیابی کے نمبر:50

(یونٹ:1-4)

سوال نمبر 1- منطق کے مفہوم اور دائرۂ کار کا تجزیاتی مطالعہ کرتے ہوئے عصرِ حاضر میں اس کی ضرورت اور علومِ اسلامیہ میں اس کی اہمیت وافادیت کا جائزہ پیش کریں۔ (20)

سوال نمبر 2- علم کی اقسام اور تصور و تصدیق کے مفاہیم کا تجزیاتی جائزہ لیتے ہوئے تصور و تصدیق کی مختلف اقسام کو مثالوں سے واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر 3- حد اور معرف کے مفہوم اور بنیادی اصولوں کو واضح کرتے ہوئے روز مرہ زندگی یا علمی مباحث سے مناسب مثالیں پیش کریں اور واضح کریں کہ کسی اصطلاح یا تصور کی درست تعریف متعین کرنے میں حد اور معرف کے اصولوں کا عملی اطلاق کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ (20)

سوال نمبر 4- کلی اور جزئی کے مفہوم کو واضح کرتے ہوئے کلی کی اقسام کو باہم مربوط انداز میں مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر 5- کلیاتِ خمسہ کے مفہوم اور اقسام کو واضح کرتے ہوئے روز مرہ یا علمی مثالوں کی مدد سے جنس، نوع، فصل، خاصہ اور عرضِ عام کی نشان دہی کریں اور واضح کریں کہ ہر مثال کو متعلقہ کلی کے تحت رکھنے کی کیا وجہ ہے۔ (20)

کل نمبر:100 | **امتحانی مشق نمبر 2** | کامیابی کے نمبر:50

(یونٹ:5-9)

سوال نمبر 1- قضیہ کے مفہوم اور اس کی مختلف اقسام کا تجزیاتی مطالعہ کرتے ہوئے قضیہ حملیہ کے اجزاء، موضوع و محمول، موجبہ کلیہ اور سالبہ جزئیہ کو مثالوں کے ذریعے واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر 2- قیاس کے مفہوم اور اس کے بنیادی اجزاء کا تجزیاتی جائزہ لیتے ہوئے قیاسِ اقترانی اور قیاسِ استثنائی کی ساخت، خصوصیات اور باہمی فرق کو مثالوں سے واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر 3- منطقی استدلال کے بنیادی مباحث کو باہم مربوط کرتے ہوئے علم، تصور، تصدیق، قضیہ اور قیاس کے باہمی تعلق کو واضح کریں اور بتائیں کہ یہ تمام مباحث درست استدلال کی تشکیل میں کس طرح معاون ہوتے ہیں؟ (20)

سوال نمبر 4- روز مرہ زندگی، علمی تحقیق یا علومِ اسلامیہ میں کسی ایک مسئلے کا انتخاب کرتے ہوئے منطق کے اصولوں کی روشنی میں اس مسئلے کے لیے ایک درست منطقی استدلال تشکیل دیں، جس میں قضیہ، موضوع و محمول، قیاس اور نتیجے کی واضح نشاندہی ہو۔ (20)

سوال نمبر 5- استقراء کے مفہوم اور حکم کو واضح کرتے ہوئے منطقی استدلال میں اس کی اہمیت بیان کریں، نیز استقراء کی اقسام کو مناسب مثالوں کے ساتھ واضح کریں اور قیاس کے ساتھ اس کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔ (20)